



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک کاشت کار اپنی پیداوار میں سے عشر نکالنا چاہتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس پر خرچہ بھی آیا ہے، یعنی بیج، کھاد، ٹیوب ویل سے آبپاشی کا خرچہ، نہری لگان، نوکر کی تنخواہ، ٹریکٹر، جوڑا، بیل سے قلبہ رانی، فصل کی کٹائی، گمانی، بار برداری وغیرہ۔ دلائل شرعیہ کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ بغیر خرچہ وضع کئے گل پیداوار سے نکالنا واجب ہے یا خرچہ وضع کرنے کے بعد باقی ماندہ پیداوار سے اگر بعض خرچہ وضع کرنا چاہے اور بعض نہیں تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مالیہ کے سوا پوری آمدنی میں سے عشر نکالنا پڑے گا اور سوال میں مذکورہ اخراجات الگ کرنے کی اجازت نہیں۔ ہاں! اس قسم کی زمین کو جس پر یہ اخراجات اٹھتے ہوں اس پر چابی زمین کا عشر یعنی پھسواں حصہ ہوگا۔

مفتی ہندوپاک مولانا حافظ محمد عبداللہ روپڑی مرحوم لکھتے ہیں: ”مزدور دو طرح کے ہیں، ایک وہ جو کھیتی کے لئے لازمی ہیں جیسے لوہار، ترکھان، ان کے بغیر تو کھیتی کا کام ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ اکثر آلات کٹاوری وغیرہ بنانے اور ان کے درست کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔ ان کی اجرت کو ایسا ہی سمجھنا چاہیے جیسے ہل یا جوا وغیرہ اجرت دے کر بنائے جاتے ہیں یا جیسے دوسرے مزدوروں کی اجرت کاٹی جاسکتی ہے، دیگر اخراجات بھی جو کمین کو لازم ہیں نہ کٹے جائیں باقی کاٹ سکتے ہیں۔ ہمارے نزدیک بھی یہی صحیح ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 570

محدث فتویٰ